جمعة المبارک کے مسائل



فہم اسلام لائبریری

03224866850

جمعہ کی فرضیت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا
إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

(سورۃ الجمعہ 9)

اے اہل ایمان! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد یعنی نماز کے لئے جلدی کرو اور خرید و فروخت ترک کر دو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

جمعہ اذان سے شروع ہو جاتا ہے، اس وقت سے کاروبارِ دنیا حرام ہو جاتا ہے، دوکان بند کرنا فرض ہے، بندہ تبدیل کرنے سے کام نہیں بنے گا


بسم اللہ الرحمن الرحیم
نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا
لوگو! جمعہ چھوڑنے سے باز آجاؤ، ورنہ اللہ
تمہارے دلوں پر مہر لگا دے گا، اور پھر تم
غافلوں میں سے ہو جاؤ گے۔
(صحیح مسلم 2002)
فہمِ اسلام لائبریری 03224866850

جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت

نبی ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے گا تو اس کے لئے اگلے جمعے تک ایک خاص نور روشن رہے گا۔
(سنن بیہقی)

نور سے مراد ایسی روشنی ہے جو اختلافات میں حل دے، حق و باطل میں فرق کرنے میں راہنمائی دے، شرک و بدعت اور فتنوں کے گھٹاٹوپ اندھیروں میں فرقان بن جائے۔

رات کے وقت پڑھنے کی ایک روایت بھی ہے لیکن امت کا راجح موقف جمعہ کے دن تلاوت کرنا ہی ہے۔ واللہ اعلم!

جمعہ کے غسل کی فرضیت کا بیان

جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل واجب ہے۔
(صحیح بخاری 858،894،895)

جو کوئی جمعہ پڑھنے آئے وہ غسل کر کے آئے۔(صحیح بخاری 877)

نبی ﷺ جمعہ کے دن غسل فرماتے تھے۔(صحیح بخاری 878)

جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل، مسواک، اور خوشبو اگر میسر ہو
واجب ہے۔(صحیح بخاری 880)

جمعہ کے دن جنابت (ناپاکی) نہ بھی ہو تب بھی غسل کیا جائے۔
(صحیح بخاری 884)

جمعہ کے غسل اور اول وقت کی فضیلت

صلی اللہ علیہ وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن غسلِ جنابت کرے، (یعنی اس پر بیوی سے ہم بستری کے بعد غسل بھی فرض ہوا ہو، اور جمعہ کا غسل بھی) اور (اول وقت میں) جمعہ پڑھنے جائے تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی دی، اور جو اس کے بعد پہنچا تو گویا اس نے گائے کی قربانی دی، اور جو تیسرے نمبر پر گیا تو گویا اس نے سینگ والے مینڈھے کی قربانی کی، اور جو کوئی چوتھے نمبر پر گیا تو اس نے گویا مرغی کی قربانی دی، اور جو پانچویں نمبر پر گیا اس نے انڈا اللہ کی راہ میں قربان کیا۔ لیکن جب امام خطبہ دینے کے لئے آجائے تو فرشتے خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں، (یعنی وہ اجر وثواب لکھنا بند کر دیتے ہیں۔ (صحیح بخاری 881)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

I ♥ محمد
MUHAMMAD
P.B.U.H.

جو جمعہ کے دن غسل کرے اور خوب اچھی طرح پاکی حاصل کرے، اور تیل استعمال کرے، جو خوشبو میسر آئے وہ لگائے، پھر جمعہ کے لئے نکلے، اور مسجد میں پہنچ کر دو آدمیوں کی گردنوں کو پھلانگتا نہ پھرے، پھر جتنی ہو سکے نفل نماز پڑھ لے، امام کا خطبہ خاموشی سے سنے، تو اس کے اس جمعہ اور پچھلے جمعہ کے درمیان جتنے گناہ تھے سب معاف ہو جائیں گے۔

(صحیح بخاری 883)

اس حدیث کا خلاصہ: جمعہ کے دن غسل کرنا ہے۔ تیل لگانا ہے۔ خوشبو لگانی ہے، جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جانا ہے۔ نفل نماز کا اہتمام کرنا ہے۔ خطبہ خاموشی سے سننا ہے۔ دو جمعہ کے درمیان کے صغیرہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔



جمعہ کے خطبے کتنے ہیں اور کس طرح؟

نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دو خطبے دیتے اور درمیان میں تھوڑا بیٹھتے۔

(صحیح بخاری 928)

یعنی نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خطبات کھڑے ہو کر دیا کرتے تھے۔
آج کل ایک تیسرا خطبہ جو بیٹھ کر دیا جاتا ہے، اور اس کو وعظ کہا جاتا ہے وہ دین میں اضافہ ہے، اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، دو خطبوں میں ہی نصیحت کی جائے گی، چاہے کسی بھی زبان میں کر دی جائے، البتہ خطبات کے شروع میں خطبہ مسنونہ کے الفاظ ہی پڑھے جائیں گے۔
نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خطبات میں نصیحت فرماتے۔

جمعۃ المبارک کے کچھ مسائل:

جمعہ کے دن امام خطبہ بھی دے رہا ہو تو تحیۃ المسجد
کے دو نفل پڑھنے لازمی ہیں
(صحیح بخاری 930،931)

جمعہ اول وقت میں سورج کے زوال کے فوراً بعد ادا کرنا افضل ہے۔
(صحیح بخاری 904،905)

جمعہ کے دن بہت بارش ہو جائے تو نماز گھر میں ادا کی جا سکتی ہے۔
(صحیح بخاری 668)

جمعہ کے خطبے میں امام ہاتھ پھیلا کر بارش وغیرہ کی دعا کر سکتا ہے۔
(صحیح بخاری 932)

جس نے جمعہ کے خطبہ میں اپنے ساتھی کو چپ کروایا، اس نے از خود ایک
لغو حرکت کر ڈالی۔ (صحیح بخاری 934)

جمعہ کے دن اذانیں کتنی ہیں؟

اس بات کو سمجھنے کے لئے غیر جانبدار ہو کر ان نقات پر غور کرنا ہو گا:

اللہ نے جمعہ کے دن اذان ہونے پر تجارت بند کر کے مسجد میں پہنچنے کا حکم دیا، (سورہ جمعہ 9) اب اگر ایک ہی اذان ہو، اور اس اذان کے ہونے پر تجارت بند کی تو نبی ﷺ کی وعید سامنے آتی ہے کہ اگر امام کے ممبر پر بیٹھنے کے بعد جو پہنچا وہ جمعہ کے ثواب سے محروم رہے گا، (صحیح بخاری 881) اور یہ اذان ہوتی کب ہے، جب امام ممبر پر بیٹھ جائے، (صحیح بخاری 913)

اچھا جی! اب آتے ہیں سیدنا عثمانؓ نے بازار میں ایک اذان کا اضافہ کیا تھا رش کی وجہ سے، تو اس کے بارے صحیح بخاری 913 میں آتا ہے کہ وہ تیسری اذان تھی، لہذا جمعہ کی دو اذانیں دی جائیں تو بہتر اور صحیح معلوم ہوتا ہے، واللہ اعلم

نمازِ جمعہ کی کتنی رکعات ہیں؟

پہلے یہ بات نوٹ فرمالیں کہ جمعہ کی نماز کا ظہر سے کوئی تقابل نہیں
جمعہ کی نماز ایک الگ سے نماز ہے، اس کی رکعات الگ ہیں،
نمازِ جمعہ سے پہلے چار رکعات ادا کرنا نبی ﷺ سے ثابت نہیں، اور کسی صحابیؓ
کا انفرادی عمل امت کے لئے حجت نہیں،
جو جمعہ کے لئے آئے وہ دو رکعات لازمی ادا کرے، (930،931)
اس کے بعد دو، دو کر کے جتنے نفل مرضی ادا کر لئے جائیں، وہ نفلی عبادت
کہلائے گی، جمعہ کی رکعات نہیں، اس کے بعد جمعہ کی دو فرض رکعات ادا
کرنی ہیں، اس کے بعد دو رکعات بھی ادا کی جا سکتی ہیں اور چار بھی۔
(صحیح بخاری 1172، 1165، صحیح مسلم 2036)

صرف جمعہ کا روزہ نہیں رکھنا

نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی جمعہ کا روزہ اس وقت تک نہ رکھے، جب اس سے پہلا یا اگلا دن ساتھ نہ ملالے۔ (صحیح بخاری 1985)

جس صحابی نے صرف جمعہ کا روزہ رکھا تھا، اور اگلے دن کا بھی ارادا نہ تھا، تو نبی ﷺ نے اس کا روزہ توڑوا دیا تھا۔ (صحیح بخاری 1986)

جمعہ عید ہے:

(صحیح مسلم 2028، صحیح بخاری 45، صحیح بخاری 5572، سنن ابی داؤد 1070،

جمعہ عیدوں کی بھی عید ہے: نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے افضل دن جمعے کا ہے، اور اللہ کے نزدیک یہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے بھی افضل ہے۔ (سنن ابن ماجہ 1084)



شبِ جمعہ:

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جمعہ کی رات کو قیام کے ساتھ مخصوص نہ کرو۔ (صحیح مسلم 2684)

یعنی جمعے کی رات کو کسی عبادت کے لئے خاص سمجھنا یا مقدم سمجھنا ٹھیک نہیں، البتہ اگر کوئی خاص اہمیت دیئے بغیر تربیت کا اصلاح کا کوئی پروگرام جلسہ وغیرہ رکھتا ہے تو وہ ٹھیک ہو گا، اس رات کی کوئی خاص اہمیت کسی صحیح روایت سے ثابت نہیں، اور وہ تمام روایات بھی ضعیف ہیں جس میں اس رات کو مرنے والے پر عذابِ قبر کی تخفیف کی بات کی گئی ہے، واللہ اعلم

غسل کا طریقہ۔۔۔ٹو دی پوائنٹ

(صحیح بخاری 248)

یہی غسل مرد و خواتین کی ناپاکی کا ہے، اور یہی جمعے کے دن کرنا ہے،

1. استنجاء یعنی شرم گاہ کو دھونا اور نجاست صاف کرنا
2. پورا نماز والا وضو کرنا
3. سر کا خلال کرنا، یعنی ہاتھوں کی انگلیاں سر میں مارنا
4. سر میں تین لپ پانی ڈالنا
5. پھر سارے جسم پر اچھی طرح پانی بہانا

وضو کے آغاز والی بسم اللہ باتھ روم سے باہر ہی پڑھنی ہو گی بسم اللہ

جسم پر پانی دائیں جانب سے شروع کرنا افضل ہے

غسل کے بعد سائیڈ پر ہو کر پاؤں دھو لئے جائیں

جمعے کے دن کی نماز میں سورتیں

آج کل ہمارے آئمہ مساجد جمعے کے دن فجر کی نماز میں مختلف سورتیں پڑھتے ہیں، حالانکہ سنت یہ ہے:

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جمعے کے دن فجر کی نماز (قرآت) میں سورہ السجدہ اور سورہ الدھر پڑھتے تھے۔ (صحیح مسلم #2031)

نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جمعے کی نماز میں سورہ الاعلیٰ اور سورہ الغاشیہ پڑھتے تھے۔ (صحیح مسلم #2028)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعے کے دن فجر کی نماز باجماعت

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک افضل نماز جمعہ کے دن صبح کی نماز باجماعت ادا کرنا ہے۔

(سلسلۃ الاحادیث صیحۃ 545)

جمعہ مبارک







جمعة المبارک کے مسائل

1- جمعہ کو ناخن، غیر ضروری بال کاٹنے لازم نہیں ہیں، اپنی مرضی ہے

2- خاص جمعے کو قبرستان جانا کوئی خاص ثواب کا حامل نہیں ہے

3- جمعہ دن ہے عبادت کا، درود کا، محاسبے کا، اجتماعی زندگی کے نمونے کا

جمعۃ المبارک

اس دن کا نام ہی جمعۃ المبارک ہے، مبارک کہنا برکت کی دعا ہے، یہ دن عیدوں کی عید ہے، دنوں کا سردار ہے، یہود و نصاری سے یہ دن چھین لیا گیا، اگر کوئی کسی کو سوشل میڈیا پر مبارک لکھ بھیجتا ہے تو کوئی حرج نہیں، سنت نہیں ہے، ثواب نہیں سمجھنا، بس دعا ہے ایک اہتمام کرنے کی، یاد دہانی کی کہ: یہ توبہ کا دن ہے، صدقے کا دن ہے، نوافل کا دن ہے، درود کا دن ہے، طہارت کا دن ہے، خوشبو کا دن ہے، اکٹھ یعنی ملنے ملانے کا دن ہے، دعا کا دن ہے، سو! برکت کی دعا دیجیے۔

مسجد کے انتظامی امور | خطیب کے حوالے سے | 2

خطیب سنت کے مطابق خطبہ انتہائی مختصر دے۔ جو ٹائم مقرر ہو اس سے ایک سیکنڈ بھی خطیب زیادہ نہ لے، کیونکہ وقت کی پابندی دعوت و حکمت ہے، عفاء عہد ہے۔ خطیب موضوع کا انتخاب حالات، دن، تہوار کے مطابق کرے، انتظامیہ بھی کبھی کبھی موضوع دے، انتظامیہ خطیب کو ہر معاملے سے آگاہ رکھے اور ہر مشورے میں شریک کرے۔ خطیب اپنی گفتگو لوگوں کے مزاج اور تعلیم کے مطابق کرے، خطیب اپنے خطبے کا موضوع اگر قسط وار اپنانا بھی چاہے تو ایسا جامع کرے کہ ہر خطبہ از خود بھی مکمل نظر آئے۔ کلمات کو بار بار نہ دہرائے، زیادہ جوش میں نہ آئے، سپیکر اونچا نہ کھلوائے، عاجزی کو اختیار رکھے، میں میں نہ کرے۔

خطبہ مسنونہ: جمعہ، عیدین، نکاح کے لئے پڑھا جانے والا خطبہ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ نَحمَدُہ، وَنَستَعِینُہٗ، وَنَستَغفِرُہ، وَنَعُوذُبِااللّٰہِ مِن شُرُورِ اَنفُسِنَا وَمِن سَیِّئَآتِ اَعمَالِنَا مَن یَھدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ، وَمَن یُضلِل فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشھَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہ، لَا شَرِیکَ لَہٗ، وَاَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہ وَرَسُولُہٗ ۔**اَمَّا بَعْد!** فَاِنَّ خَیْرَ الحَدِیثِ کِتَابُ اللّٰہِ وَاخَیْرَ الھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم وَّ شَرُّ الْاُمُورِ مُحدَثَاتُھَا ،وَ کُلُّ مُحدَثَۃٍ بِدعَۃٌ، وَکُلُّ بِدْعَۃٌ ضَلَالَۃٍ، وَ کُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ۔

(صفحہ نمبر2)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ۔
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِه وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۔ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ، يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَه فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا)

اس کے بعد یہاں درودِ ابراہیمی پڑھیں، اور بعد از جو نصیحت کرنی ہے کر دیں

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ